سوال

kamumarmeshadi

جواب

کم عمر میں نکاح السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کوئی شخص 17 یا 18 سال کی عمر میں نکاح کر سکتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نکاح کے لئے اسلام نے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں کی ہے، بس عرف کے مطابق جب انسان بالغ ہو جائے تو اسے نکاح کر لینا چاہئے۔ اور عموما ہمارے ہاں 14، 15 سال کی عمر میں بچے بالغ ہو جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے 17 یا 18 سال کی عمر میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بلوغت کے بعد اسلام جلد از جلد نکاح کر لینے کی ترغیب دیتا ہے اور اسے لیٹ کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ نبی کریم نے سیدنا علی کو فرمایا : "یا عَلِیُّ، ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْہا : الصَّلَاۃُ إِذَا آنَتْ، وَالْجَنَازَۃُ إِذَا حَضَرَتْ، وَالْأَیِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَہَا کُفْئًا" (ترمذی : 1075) "اے علی! تین چیزوں کو لیٹ نہ کرنا۔ نماز کو جب اس کا وقت ہو جائے، جنازہ کو جب وہ حاضر ہو جائے اور کنواری لڑکی کے نکاح کو جب اس کا ہمسر مل جائے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی